



سوال

(269) شیر خوابکے کی وجہ سے قضا نہ دی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے رمضان میں بچے کو جنم دیا اور پھر رمضان کے بعد شیر خوابکے کی وجہ سے قضا نہ دی اور پھر حاملہ ہو گئی اور دوسرے رمضان میں بچے کو جنم دیا۔ کیا اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ روزے رکھنے کی بجائے رقم تقسیم کر دے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت پر یہ واجب ہے کہ جتنے دن اس نے روزے نہیں رکھے اتنے دنوں کی قضا دے خواہ دوسرے رمضان کے بعد، کیونکہ اس نے پہلے اور دوسرے رمضان قضا کو عذر کی وجہ سے ترک کیا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کیا اسے اس میں بھی مشقت ہے کہ وہ سردیوں کے موسم میں ایک دن چھوڑ کر روزہ رکھ لے؟ اگر وہ بچے کو دودھ پلاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قوت عطا فرمادے گا اور روزہ اس کی صحت یا اس کے دودھ پر اثر انداز نہ ہوگا۔ لہذا اسے چاہیے کہ لگے رمضان کی آمد سے قبل مقدمہ کو شش کر کے پہلے رمضان کی قضا دے لے اور اگر اس کے لیے قیادینا ممکن نہ ہو تو پھر اسے دوسرے رمضان تک مؤخر کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 205

محدث فتویٰ